السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کی وجہ سے اگرماں کسی کی مخالفت کرے تواس کا کیا حکم ہے ۔جب صورت حال یہ ہوکہ ماں ایسی چیز کا مطالبہ کرتی ہے جس میں اللہ عزوجل کی نافرمانی ہوتی ہو۔جیسے وہ زینت کی نمائش اوراکثر سفر کا مطالبہ کرے اوریہ دعویٰ کرتی ہوکہ پردہ محض خرافات ہے اوردین میں اس کی کچھ حیثیت نہیں ۔وہ مجھ سے محفلوں میں جانے اورایسا لباس پہننے کا مطالبہ کرتی ہے جس میں ہر وہ چیز ظاہر ہوتی ہے جس کے ظاہر کرنے کواللہ تعالیٰ (نے عورت کے لیے حرام کیا ہے اورجب مجھے پردہ کیے ہوئے دیکھتی ہے توغصہ میں آجاتی ہے ۔(مولوۃ ۔ح ۔ع

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب پہلے سوال کے جواب سے معلوم کیا جاسکتا ہے ۔مطلب یہ ہے کہ جس کام میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہو،اس میں مخلوق کی اطاعت نہیں کرنا چاہیے ۔خواہ باپ ہویاماں ہویاکوئی اورہواور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح طور پرثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((انَّمَا الطَّاعَةُ فی الْمعروفِ))

''اطاعت صرف بھلے کاموں میں کرنا چاہیے ۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَاطَاعَةَ للمخلوقِ فی معصیةِ الخالقِ))

(فتاوی شیخ ابن باز میں ''للمخلوق'' اسی طرح مذکور ہے لیکن اصل میں ''لمخلوق'' ہے ۔دیکھئے شرح السنہ حدیث نمبر ۲۴۵۵ ا،احمد:ج۵ص۶۶ ۔(الناشر!

''خالق کی نافرمانی کے کام میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ۔''

اوریہ امورجن کی طرف سائلہ کی ماں دعوت دیتی ہے ،اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام ہیں ۔لہٰذاان میں اطاعت جائز نہیں ۔ہم تمہاری ماں کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت اورشیطان کی اطاعت سے عافیت کی دعا کرتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ